تیمتھِیُس کے نام پولس رسُول کا پہلا خط

۱ پوُلُس جو مسیح یسوع کا رسُول ہے یہ خط تیمُتھِیُس کو لکھ رہا ہے۔ میں بحکم خُدا ایک رسُول ہوں جو ہماری نجات دہندہ ہے اور مسیح یسوع جو ہماری اُمید ہے۔

۲ تم میرے سچّے فرزند کی مانند ہو ایمان میں فضل رحم اور سلامتی خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسیح یسوع کی طرف سے تم پر نازل ہوتا رہے۔

جھوٹی تعلیمات کے خلاف انتباہ

۳ مکدنیہ میں جاتے وقت میں نے تم سے اِفُس میں ٹھہرنے کے کو کہا تھا جہاں کچھ لوگ جھوٹی تعلیمات دے رہے ہیں وہاں ٹھہر کر ان لوگوں کو خبردار کرو کہ وہ جھوٹی تعلیمات نہ دیں۔ **۴** ان لوگوں سے کھو کہ اپنا وقت من گھڑت قصّے کہانیوں کی باتوں میں ضائع نہ کریں ایسی باتوں سے سوائے بحث ومباحثہ کے اور کچھ حاصل نہیں اور ایسی چیزیں خُدا کے کام میں مدد نہیں کرتیں ، اور اُس انتظام الٰہی کے مُوافق نہیں جو ایمان پر مبنی ہے۔ **۵** اس حکم کا مقصد لوگوں کے لئے یہ ہے کہ وہ محبّت کریں اور اس محبّت کے لئے لازم ہے کے ان کے دل صاف ہوں نیک کام کرنا چاہئے اور سچّا ایمان ہونا چاہئے۔ **۶** کچھ لوگوں نے یہ چیزیں نہیں کیں اور نتیجہ میں پِٹ گئے اور بے کار کی باتوں کی طرف متوجّہ ہوگئے۔ **۷** وہ لوگ شریعت* کے معلّمین بننا چاہتے ہیں حالانکہ وہ جو باتیں کرتے ہیں اور جنکا وہ دعویٰ کرتے ہیں وہ خود نہیں سمجھتے کہ وہ کیا کہتے ہیں جنہیں خود اس بات کا یقین نہیں۔

۸ ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہے اگر اسے صحیح طور پر کام میں لایا جائے۔ **۹** شریعت راستبازوں کے لئے مقرر نہیں ہوئی بلکہ بے شرع اور سرکش لوگوں اور بے دینوں اور گنہگاروں اور ناپاک درندوں ماں باپ کے قاتلوں اور خونیوں کے لئے ہے۔ **۱۰** جو لوگ جنسی گناہ ، لونڈے بازی، بُردہ فروشی، جھوٹوں اور جھوٹی قسم کھانے والے اور صحیح تعلیم کے خلاف کام کرنے والوں کے لئے ہے۔ **۱۱** یہ تعلیمات اس خوش خبری کا حصّہ ہیں جو خُدا نے مجھے تم سے کہنے کے لئے کہا ہے یہ خوش خبری جلال ، مبُارک خُدا کی طرف سے ہے۔

خُدا کی مہربانی کا شکریہ

۱۲ میں مسیح یسوع ہمارے خُداوند کا مشکور ہوں اس لئے کہ اس نے مجھے دیانتدار سمجھ کر اپنی خدمت کے لئے مقرر کیا ہے اسی نے مجھے قوّت دی۔ **۱۳** میں نے پہلے مسیح کی اہانت کی اور اسکو ستایا اور نقصان پہونچانے والا بنا لیکن خُدا نے مجھ پر رحم کیا کیوں کہ میں نہیں جانتا تھا کہ میں کیا کر رہا ہوں میں ایسا اسلئے کیا تھا کہ میں بے ایمان تھا۔ **۱۴** لیکن ہمارے خُداوند کا فضل بالکل مجھ پر تھا اور یہ مہربانی کی وجہ مجھ میں ایمان اور محبّت مسیح یسوع میں ہُوئی۔

۱۵ جو میں کہتا ہوں وہ سچّ ہے اور تمہیں اس کو قبول کرنا ہوگا مسیح یسوع اس دنیا میں گنہگاروں کو بچانے آیا اور ان میں سے میں سب سے بڑا گنہگار ہوں۔ **۱۶** لیکن مجھ پر رحم کیا گیا اور اسطرح مسیح یسوع نے ایک گنہگار کے ذریعہ اپنے صبر کا پہلے مجھ پر اظہار کیا تاکہ مسیح چاہتا تھا کہ میں ان لوگوں کے لئے نمونہ بنوں جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے اُس پر ایمان لائیں گے۔ **۱۷** عزت اور جلال ہمیشہ اس بادشاہ کی ہو جو ہمیشہ کے لئے حاکم ہے جو لافانی ہے جس کو دیکھا نہیں جاسکتا عزت اور جلال اسی ایک خُدا کے لئے جو ہمیشہ اور ہمیشہ سے ہے آمین۔ **۱۸** اے تیمُتھِیُس! ”تم میرے بیٹے کی مانند ہو میں تمہیں یہ حکم دیتا ہوں اور یہ حکم ان پیشن گوئیوں کے موافق ہیں جو پہلے نبیوں نے تمہارے بارے میں بہت پہلے کہی گئی تھیں تاکہ تم ان پیشن گوئیوں پر عمل کرتے ہوئے اچھی لڑائی لڑتے رہو۔ **۱۹** ایمان پر قائم رہ کر وہی کرو جس کو تم صحیح سمجھتے ہو کچھ لوگوں نے ایسا نہیں کیا اس لئے وہ سچّے ایمان کے جہاز میں غرق ہوگئے۔ **۲۰** ہُمنیس اور سکندر وہ ہیں جنہوں نے ایسا کیا میں نے انہیں شیطان کے حوالے کر دیا تاکہ وہ سبق سیکھیں اور کُفر سے باز رہیں۔

عورتوں اور مردوں کے لئے اصول

۲ سب سے پہلے میں کہتا ہوں کہ تم سب لوگوں کے لئے دعاء کرو التجائیں اور شکر گذاریاں کرو۔ **۲** بادشاہوں اور رتبہ والوں کے لئے دعاء کرنا ہوگا جنہیں اختیار ہے تاکہ ہم سکون اور سلامتی اور خُدا کی پوری آزادی کے ساتھ عبادت کرتے ہوئے عزت کی زندگی گذاریں۔ **۳** یہ اچھا ہے اور خُدا ہمارا نجات دہندہ ہے اس سے خوش ہے۔ **۴** خُدا سب ہی لوگوں کو بچانا چاہتا ہے اور سچّائی کو جاننا چاہتا ہے۔ **۵** خُدا ایک ہی ہے اور

شریعت غالباً یہ یہودیوں کی شریعت جو خُدا نے موسیٰ کو کوہِ سینا پر دی تھی پڑھو خروج ۱۹ اور ۲۰

خُدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔ ۶ یسوع نے اپنے آپ کی قربانی دے کر تمام لوگوں کے گناہوں کی قیمت ادا کردی ہے یسوع ثبوت ہے کہ خُدا تمام لوگوں کو بچالینا چاہتا ہے اور وہ صحیح وقت پر آیا ہے۔ ۷ اسی لئے مجھے چنا گیا ہے کہ خوشخبری کی تعلیم ایک رسُول کی طرح دوں میں تم سے سچ کہتا ہوں جھوٹ نہیں کہتا کہ مجھے غیر یہودیوں کے لئے بحثیت معلم چنا گیا ہے کہ ان کو سچّائی اور ایمان کی تعلیم دوں۔

۸ میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ دعاء کریں یہ لوگ دعاء کے لئے جو ہاتھ اٹھائیں اگر وہ مقدس ہیں ان لوگوں کو تکرار اور غصہ میں نہیں آنا چاہئے۔ ۹ میں یہ بھی چاہتا ہوں کہ عورتیں حیا دار لباس سے شرم اور پرہیز گاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ کہ بال گوندھے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی پوشاک سے۔ ۱۰ بلکہ عورتیں جو خُدا کی عبادت کرتی ہیں۔ اپنے آپ کو نیک اعمال سے خوبصورت بنانا چاہئے۔

۱۱ عورت کو خاموشی سے پوری طرح اطاعت گذاری کرنی چاہئے۔ ۱۲ میں کسی عورت کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ کسی مرد کو سکھائے اور مرد پر اپنا اختیار چلائے بلکہ اسے چپ چاپ ہی رہنا چاہئے۔ ۱۳ کیوں کہ آدم کو پہلے تخلیق کیا گیا تھا اور پھر حوّا کو۔ ۱۴ آدم کو بہکایا نہیں جاسکتا تھا مگر حوّا کو بہکا لیا گیا او وہ گناہ میں ملوث ہو گئی۔ ۱۵ عورتیں ماں بننے کے فرض کو نبھاتے ہوئے اگر ایمان محبّت اور پاکیزگی کو اپنا کر اپنے اوپر قابو رکھتے ہوئے سیدھے راستے پر رہے تو مقدس رہیں گی۔

کلیسا کے قائدین

۳ جو میں کہتا ہوں وہ سچّ ہے کہ اگر کوئی شخص قائد بننا چاہتا ہے تو وہ ایک اچھے کام کی خواہش رکھتا ہے۔ ۲ اور قائد کو ایسی زندگی گذارنا چاہئے کہ لوگ اس پر تنقید نہ کریں اس کی ایک ہی بیوی ہونی چاہئے اور قائد* کو خود پر قابو رکھنا چاہئے اور عقلمند ہونا چاہئے دوسرے لوگ اس کی عزت کرنا چاہئے اور اُسے ہر وقت لوگوں کی مدد کے لئے تیار رہنا چاہئے اور وہ ایک اچھا استاد ہونا چاہئے۔ ۳ اس کو بہت زیادہ مئے نہیں پینا چاہئے اور وہ لوگوں سے لڑنے والا نہیں ہو ناچاہئے اسکو نرم مزاج اور پر امن ہونا چاہئے وہ ایسا نہیں ہو جو پیسہ سے پیار کرتا ہو۔ ۴ اس کو چاہئے کہ وہ خاندان کا ایک اچھا انتظام کرنے والا ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے بچے فرماں برداری کریں اور اس کی پوری عزت کریں۔ ۵ جو شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ اپنے خاندان کا کس طرح بڑا بنے تو وہ خُدا کی کلیسا کی دیکھ بھال کے لائق نہیں۔ ۶ اُسے ایک نیا مُرید نہیں ہونا چاہئے اس طرح وہ اپنے آپ بہت مغرور ہوسکتا ہے اگر ایسے آدمی کو قائد بنا یا جائے تو اس کو غرور کی وجہ سے رد کردیا جائے گا اسی طرح جس طرح شیطان تھا۔ ۷ بزرگ کو چاہئے کہ باہر والوں کی عزت کرے جو کلیسا میں نہ ہوں تب وہ دوسرے لوگوں کی تنقید کا نشانہ نہ بن سکے گا۔ اور شیطان کے پھندے میں نہ پھنسے گا۔

کلیسا کے مددگار

۸ اسی طرح جو لوگ خاص مددگار کی طرح خدمت کریں وہ ایسے ہوں کہ لوگ ان کی عزت کریں کوئی ایسی بات نہیں کہنی چاہئے جسکا مطلب وہ نہیں جانتے اور انہیں اپنا وقت حد سے زیادہ مئے نوشی میں نہیں گذارنا چاہئے اور انہیں کسی دوسرے آدمی کو فریب دے کر خود دولت مند بننے والا نہیں ہونا چاہئے۔ ۹ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ صحیح راستے پر چلیں جو خُدا نے ہمیں دکھا یا ہے اور ہمیشہ انہیں راستباز رہنا چاہئے۔ ۱۰ تمہیں ان لوگوں کو پہلے جانچنا چاہئے اگر تم ان میں کوئی غلطی نہ پاؤ تو تب وہ خاص مددگار کے طور پر خدمت کریں۔ ۱۱ اسی طرح عورتوں کو بھی احترام کے قابل ہونا چاہئے اور انہیں چاہئے کہ کوئی بری باتیں لوگوں سے نہ کریں انہیں خود پر قابو رکھنا چاہئے اور ایسی عورت ہونا چاہئے جس پر ہر چیز میں بھروسہ کیا جا سکے۔ ۱۲ جو لوگ خاص مددگار کے طور پر کلیسا کی خدمت کرتے ہوں ان کی ایک ہی بیوی ہونی چاہئے انہیں اپنے بچوں کا اور خاندان کا اچھا قائد ہونا چاہئے۔ ۱۳ وہ لوگ جو اچھے طریقے سے خدمت کرتے ہیں اپنے لئے خاص رتبہ بناتے ہیں اور اس ایمان میں جو مسیح یسوع پر ہے بڑی دلیری حاصل کرتے ہیں۔

ہماری زندگی کا راز

۱۴ پھر بھی مجھے امید ہے کہ میں تمہارے پاس جلد ہی آسکوں گا میں تمہیں یہ چیزیں ابھی لکھ رہا ہوں تاکہ ۱۵ اگر میں جلد آسکوں تو تمہیں معلوم ہوگا کہ کیا چیزیں لوگوں کو خُدا کے خاندان میں کرنا چاہئے وہ خاندان زندہ خُدا کی کلیسا ہے اور خُدا کی کلیسا ہی سچّائی کی مدد اور بنیاد ہے۔ ۱۶ بلا کسی شبہ کے ہماری عبادت کی زندگی کا راز بہت عظیم ہے:

وہ خود آدمی کے جسم میں ظاہر ہوا اور روح نے ثابت کیا کہ وہ صحیح تھا
اس نے فرشتوں کو دیکھا اسکی خوش خبری کی تعلیم قوموں کو دی گئی دنیا
کے لوگ اس میں ایمان لائے اسکو جلال میں آسمان میں اوپر اٹھا لیا گیا۔

قائد ادبی معنی ”نگراں کار“ آدمیوں میں سے کوئی ایک کلیسا کے کام کے لئے چُناجاتا ہے جسکو ”چرواہا“ بھی کہتے ہیں جو خدا کے لوگوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

جھوٹے معلموں سے خبردار رہو

۴ مقدس روح نے وضاحت کی ہے کہ بعد کے زمانے میں کچھ لوگ
ایمان و عقیدہ کو چھوڑدیں گے وہ جھوٹی روح کی اطاعت کریں
گے اور ایسے لوگ بدروحوں کی تعلیمات پر عمل کریں گے۔ **۲** وہ تعلیمات
ان لوگوں کے ذریعہ ہو گی جو جھوٹ بول کر لوگوں کو بہکائیں گے اور ان کا
ضمیر گھٹا ہوا ہو گا جیسے گرم لوہے سے داغ دیا گیا ہو۔ **۳** وہ لوگ دوسروں کی
شادی کرنے کو غلط کام کہیں گے اور لوگوں سے یہ بھی کہیں گے کہ کچھ
غذائیں لوگوں کو کھانا نہیں چاہئے لیکن خُدا نے وہ غذائیں بنائی ہیں اور
ایسے لوگ جو سچّائی کو جانتے ہیں اور ایمان رکھتے ہیں وہ ان غذاؤں کو کھائیں
گے اور خُدا کا شکر کریں گے۔ **۴** ہر چیز جو خُدا نے بنائی ہے اچھی ہے خُدا
کی بنائی ہوئی کسی بھی چیز سے انکار نہیں کرنا چاہئے اگر وہ خُدا کے شکر سے
قبول کی گئی ہو۔ **۵** کیوں کہ خُدا نے کہا ہے کہ کلام کے اور دعاء کے ذریعہ
یہ چیزیں مقدس ہو گی۔

یسوع مسیح کے اچھے خادم بنو

۶ ان سب چیزوں کو وہاں بھائیوں اور بہنوں سے کہو جس سے ظاہر
ہو گا کہ تم مسیح یسوع کے اچھے خادم ہو۔ تم کو ایمان کے لفظوں سے طاقتور
بنا یا گیا ہے اور اچھی تعلیمات سے جس پر تم نے عمل کیا ہے پرورش پاتا
رہے گا۔ **۷** غیر معمولی اور بے وقوفی کے قصّوں سے کچھ کرنا نہیں ہے
اسکے بجائے خود کو خُدا کی خدمت کی تربیت حاصل کرو۔ **۸** جسمانی
ریاضت سے کسی طرح سے فائدہ ہوتا ہے لیکن خُدا کی خدمت سے ہر طرح
سے فائدہ ہوتا ہے تم سے وعدہ ہے کہ اس زندگی میں بھی خوش حالی رہتی
ہے اور آئندہ زندگی بھی خوش حال رہتی ہے۔ **۹** جو میں کہتا ہوں وہ سچّ ہے
اور تم سب کو قبول کرنا ہو گا۔ **۱۰** یہ صحیح ہے کہ ہم سخت محنت اور
کام کرتے ہیں اور جدّوجہد میں مشغول ہیں ہماری امید اسی زندہ خُدا سے ہے
اور وہی تمام لوگوں کا نجات دہندہ ہے اور خصوصیت سے جنکا عقیدہ اسی پر
ہے۔ **۱۱** انہی باتوں کی نصیحت کیا کرو اور حکم دو۔ **۱۲** تم جوان ہو اور
کسی کو اس بات کا موقعہ نہ دو کہ وہ تم کو اہم نہ سمجھے اپنی زندگی سے نمونہ
بن کر اہل ایمان کو بتاؤ کہ انہیں کس طرح رہنا ہے انہیں وہ چیزیں بتاؤ جو
تم کہتے ہو اور اسی کے موافق چال چلن محبّت سے رہتے ہو اپنے ایمان اور
پاکیزگی میں۔ **۱۳** میرے آنے تک تحریروں کو لوگوں کو پڑھ کر سنانے
میں توجہ کرو اور انہیں تعلیمات دے کر ان کی ہمت بندھاؤ۔ **۱۴** یاد رکھ
جو نعمت تجھے ملی ہے اسکو استعمال کرو وہ عطیہ تجھے نبّوت کے ذریعہ سے
بزرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت تجھے دیا گیا تھا۔ **۱۵** ان چیزوں کو جاری رکھ
ان ہی باتوں کی فکر کر اور اسی میں مشغول رہ تا کہ تیرے کام کی ترقی سب
لوگوں کے سامنے ظاہر ہو۔ **۱۶** اپنے سے اور اپنی تعلیمات سے ہوشیار رہ
کر تعلیمات دینے کو جاری رکھ تب ہی تو اپنے آپ کی اور ان لوگوں کی اور
اپنے سننے والوں کی بھی نجات کا باعث ہو گا۔

دوسروں کے ساتھ رہنے کے کچھ اصول

۵ کسی بڑی عمر کے آدمی سے سختی نہ کر بلکہ اس سے اس طرح پیش آؤ
جیسے وہ تمہارا باپ ہے ان نوجوانوں کے ساتھ بھائیوں جیسا سلوک
کرو۔ **۲** بڑی عمر کے عورتوں کے ساتھ ماں جیسا برتاؤ کر اور جوان عورتوں
کے ساتھ بہنوں جیسا سلوک کر، ہمیشہ ان سے پاکیزگی سے پیش آؤ۔

۳ بیواؤں کو عزّت دو جنکا حقیقت میں کوئی نہیں۔ **۴** لیکن اگر کسی
بیوہ کے بچے یا اس کے بچّوں کے بچے ہوں تو انہیں سب سے پہلے اپنے
مذہب پر چلتے ہوئے اپنے ماں باپ اور دادادی کی پرورش کا بدلہ چکائیں
کیوں کہ یہ خُدا کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ **۵** جو واقعی بیوہ ہے اور اسکا کوئی
نہیں وہ خُدا پر امید رکھتی ہے۔ اور وہ دن رات خُدا سے مدد کی دعاء کرتی
ہے۔ **۶** لیکن جو بیوہ کو اپنی ہی فکر ہوتی ہے اس کی حالت مردہ جیسی
ہے۔ جبکہ وہ زندہ رہتی رہے۔ **۷** اس لئے اہل ایمان کو یہ ہدایت دو تا کہ
دوسرے لوگ انہیں الزام نہ دیں۔ **۸** ہر شخص کو چاہئے کہ اپنوں اور خاص
کر اپنے گھرانے کی خبر گیری کرے۔ یہ بہت اہم ہے اگر کوئی شخص ایسا
نہیں کرتا تو سمجھ لو کہ وہ ایمان سے خالی ہو گیا ہے اور وہ اس شخص سے بھی
بد تر ہے جو ایمان نہیں لایا۔

۹ تمہاری بیواؤں کی فہرست میں یہ بھی اضافہ کرو ایک عورت ساٹھ
سال یا اس سے زیادہ ہے تو اسکو اپنے شوہر کی وفادار ہونا چاہئے۔
۱۰ نیک کاموں میں مشہور ہو بچوں کی تربیت کی ہو اپنے گھر میں مہمانوں
کا استقبال کرے اور مقدس لوگوں کے پاؤں دھوئے۔ جو مصیبت زدوں
کی مدد کرتے ہیں اور ہر نیک کام کرنے کے درپے رہے ہیں۔

۱۱ لیکن جوان بیواؤں کو اس فہرست میں شامل نہ کرو کیوں کہ
جب وہ اپنے آپ کو مسیح کے حوالے کرتی ہیں پھر بھی اکثر اپنی نفسانی
خواہشات کے لئے دوبارہ شادی کرنا چاہتی ہیں۔ **۱۲** اصل عہد کو توڑنے
کی وجہ سے قصوروار ہوں گی۔ **۱۳** اور وہ جوان بیوائیں ایک گھر سے
دوسرے گھر جا کر نہ صرف دوسرے لوگوں سے بے کار باتوں میں
مصروف رہ کر اپنا وقت خراب کرتی ہیں اور ایسی باتیں کرتی ہیں جو نہیں
کہنے کی ہوتی ہیں۔ **۱۴** اسی لئے میں کہتا ہوں کہ جوان بیوائیں شادی
کریں، انکے اولاد ہو اور وہ اپنی گھر کی فکر کریں۔ اگر وہ ایسا کریں گی تو پھر
دشمنوں پر تنقید کرنے کا موقعہ نہیں ملے گا۔ **۱۵** پہلے ہی سے چند جوان
بیوائیں راستے سے ہٹ گئیں ہیں اور شیطان کے راستے پر چلنے لگی ہیں۔

۱۶ اگر کسی ایمان والی عورت کے گھر میں بیوائیں ہوں تو خود اس کو ان کی ضروری دیکھ بھال کرنی چاہئے اور کلیساؤں پر کوئی بوجھ نہیں ڈالنا چاہئے تاکہ کلیسائیں ان بیواؤں کی مدد کر سکے جو واقعی بیوہ ہیں۔

۱۷ جو بزرگ کلیساؤں کی رہنمائی کامیابی سے کرتے ہیں۔ خاص کر وہ جو کلام سنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ہیں وہ چند بزرگ عزت کے لائق سمجھے جائیں۔ ۱۸ کیوں کہ تحریر کہتی ہے کہ "بیل جب کھلیان میں ہو تو اسکے منہ کو اسلئے مت باندھ تاکہ وہ دانا کھا نہ جائے*" اور تحریر یہ بھی کہتی ہے کہ "مزدور اپنی اجرت پانے کا حقدار ہے۔"*

۱۹ جو آدمی کسی بزرگ پر الزام لگائے تو اس کی بات اس وقت تک مت سنو جب تک دو یا تین گواہ نہ ہوں۔ ۲۰ جو ہمیشہ گناہ کرتے رہتے ہیں انہیں کلیسا کے سامنے ڈانٹتے رہو تاکہ باقی کے لوگ بھی ڈریں۔

۲۱ خُدا، یسوع مسیح، اور چنے ہوئے فرشتوں کے سامنے میں حکم دیتا ہوں کہ ان چیزوں کے بارے میں مشاہدہ کرو لیکن سچّائی جانے بغیر فیصلہ نہ کرو۔ اور ہر ایک کے ساتھ مساوی سلوک کرو۔ ۲۲ بغیر سوچے سمجھے کسی کلیسا کا خاص خادم بزرگ بنانے میں جلدی کر کے اس پر اپنا ہاتھ نہ رکھو کسی کے گناہوں میں حصہ دار مت بنو اور اپنے آپ کو ہمیشہ پاک رکھو۔

۲۳ تِیمُتھِیُس! تم ہمیشہ پانی پیتے رہتے ہو ایسا کرنا چھوڑو اور تھوڑا مئے بھی پیو تاکہ پیٹ کی خرابی اور بار بار بیمار پڑنے سے بچے رہو۔

۲۴ کچھ لوگوں کے گناہ آسانی سے دکھائی دیتے ہیں اور وہ فیصلہ کے لئے پہونچ جاتے ہیں لیکن کچھ لوگوں کے گناہ بعد میں ظاہر ہوتے ہیں۔ ۲۵ اسی طرح اچھے کام بھی ظاہر ہوتے ہیں مگر جو ظاہر نہیں ہوتے وہ چھپے نہیں رہ سکتے۔

۶ لوگ جو غلام ہیں ان کو چاہئے کہ وہ اپنے آقاؤں کی ہر طرح عزّت کریں جب وہ ایسا کریں گے تو خُدا کے نام اور ہماری تعلیمات کی لوگ بُرائی نہ کر سکیں گے۔ ۲ کچھ غلاموں کے آقا ایمان والے ہیں تو ایسے غلام اور آقا دونوں بھائی ہیں لیکن ایسے آقاؤں کے غلاموں کو چاہئے کہ ان کی عزّت کرنے میں کوئی کمی نہ کریں بلکہ ان آقاؤں کو اور اچھی طرح خدمت کرنا چاہئے کیوں کہ وہ غلام ان اہل ایمان والوں کی مدد کر کے فائدہ پہونچاتے ہیں جو محبّت کرنے والے ہیں۔

جھوٹی نصیحتیں اور سچّی دولت

۳ لوگوں کو نصیحت کرنا اور ان پر عمل کرنے کے لئے کہنا چاہئے کچھ لوگ جھوٹی چیزوں کی تعلیمات دیتے ہیں اور ایسے لوگ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی سچّی تعلیمات کو نہیں مانتے اور وہ لوگ ان صحیح تعلیمات کو قبول نہیں کرتے جو خُدا کی خدمت پر راضی ہو۔ ۴ ایسے لوگ جو جھوٹی تعلیمات دیتے ہیں وہ مغرور ہیں اور وہ کچھ نہیں سمجھتے ہیں اور جھوٹی محبّت اور مباحثے کرنے کے بیمار ہیں اور الفاظ سے جھگڑتے ہیں جسکی وجہ سے وہ حاسد جھگڑا لو، بے عزتی اور شک و شبہ کرنے والے ہیں۔ ۵ اور یہ فضول بحث و مباحثہ کا باعث ہوتے ہیں جو شیطانی ذہنیت رکھتے ہیں ایسے لوگ سچّائی کو سمجھنے کی صلاحیت کھو چکے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ خُدا کی خدمت دولتمند بننے کا ایک طریقہ ہے۔

۶ یہ حقیقت ہے کہ خُدا کی خدمت کرنے سے آدمی بہت دولتمند ہوتا ہے اگر وہ مطمئن ہو اس سے جس کام کو وہ کیا ہے۔ ۷ جب ہم دنیا میں آئے تو کچھ بھی ساتھ نہیں لائے اور جب ہم مریں گے تو کچھ بھی ساتھ نہ لے جائیں گے۔ ۸ اس لئے اگر ہمارے پاس کھانے کے لئے اور پہننے کے لئے جو بھی ہے اسی پر قناعت کریں۔ ۹ وہ جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں حرص میں گھرے ہوتے ہیں اور ایسی احمقانہ خواہشات میں پھنسے رہتے ہیں جو نقصان دہ ہیں اور یہ چیزیں انہیں تباہی و بربادی کی طرف لے جاتی ہیں۔ ۱۰ دولت کی محبّت تمام برائیوں کی جڑ ہے کچھ لوگ سچّی تعلیمات کو چھوڑ دیتے ہیں کیوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ دولت حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں اسی آرزو میں وہ زیادہ سے زیادہ مسائل اور تکلیف دہ تجربات کا سامنا کرتے ہیں۔

یاد رکھنے کے لائق باتیں

۱۱ لیکن تم خُدا کے آدمی ہو اور ان باتوں سے دور رہو سیدھے راستے پر چلو خُدا کی خدمت اور ایمان میں رہو محبّت سے صبر سے رہو اور شرافت میں رہو۔ ۱۲ اپنے ایمان کو اسی طرح جاری رکھو جس طرح ریس کی دوڑ جاری رہتی ہے اور اس دوڑ میں دوڑ کر جیتنے کی کوشش کرو اور اس زندگی کو حاصل کرنے کے لئے جو ہمیشہ باقی رہتی ہے تجھے اسی زندگی کو پانے کے لئے بلایا گیا ہے اور تم اسی عظیم سچّائی مسیح کے متعلق کا اقرار کئی لوگوں کے سامنے کر چکے ہو۔ ۱۳ خُدا جو سب کو زندگی دیتا ہے اور مسیح یسوع کے سامنے میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ مسیح یسوع ہی وہ ہے جس نے عظیم سچّائی کا اقرار کر کے جب پنطیس پیلاطُس کے سامنے کھڑا رہا۔ ۱۴ ان ہی چیزوں کو کرو جس کے کرنے کا تمہیں حکم دیا گیا بغیر کسی غلطی یا الزام کے اسی حکم کے مطابق چلتا رہ جب تک ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے دوبارہ آنے کا وقت نہ آجائے۔ ۱۵ خُدا ان چیزوں کو صحیح وقت پر پورا کرے گا جو مبارک اور واحد حاکم اور بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند ہے۔ ۱۶ خُدا ہی ہے جو لافانی ہے خُدا روشنی میں ہے اور ایسے نور کی چمک ہے کہ کوئی بھی اس کے قریب نہیں جا سکتا کسی بھی آدمی نے خُدا کو

بیل جب ... دانہ کھانہ جائے اِستثناء ۲۵:۴

مزدور اپنے ... حقدار ہے لوقا ۱۰:۷

کبھی نہیں دیکھا کوئی آدمی اسکو دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا عزّت اور قدرت
ہمیشہ خُدا ہی کے لئے ہے۔ آمین

۱۷ دنیاوی چیزوں کی وجہ سے جو لوگ دولتمند ہیں انہیں یہ حکم دو اور
ان سے کھو کہ بڑائی نہ کریں ان دولتمندوں سے کھو کہ خُدا ہی پر امید رکھیں
اور دولت میں نہیں دولت پر قائم نہیں رہنا چاہیئے خُدا ہمیں لطف اٹھانے
کے لئے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے۔ **۱۸** دولتمند لوگوں سے
کھو اچھے کام کریں اور اچھے اعمال کرکے دولتمند بنیں۔ اپنی دولت کسی کو
دینے کے لئے خوش رہو اور اس کے شریک دار بننے کے لئے تیّار رہو۔
۹ ایسا کرنے سے وہ اپنے لئے جنت میں خزانہ بچا کر رکھیں گے وہ خزانہ
ان کے لئے طاقتور بنیاد ہو گی ان کے مستقبل کی زندگی اسی خزانہ پر مشتمل
ہو گی تب ہی وہ سچّی زندگی حاصل کرنے کے قابل ہوں گے۔

۲۰ اے تیمُتھِیُس! خُدا نے کئی چیزیں تمہارے ذمّہ کیں ان
چیزوں کو محفوظ رکھو اور ان بے وقوف لوگوں سے دور رہو جو بے وقوفی کی
باتیں کرتے ہیں جو خُدا کی طرف سے نہیں ان آدمیوں سے دور رہو جو سچّائی
کے خلاف بحث کرتے ہیں وہ لوگ ان باتوں کو ‘علم’’ کھتے ہیں حالانکہ وہ
علم نہیں ہے۔ **۲۱** کچھ لوگ کھتے ہیں انہیں ‘‘علم’’ ہے ایسے لوگ سچّے
ایمان کو چھوڑ چکے ہیں۔

خدا کا فضل تم پر ہوتا رہے۔